

جلد سوم	۴۹	کلمات مرتبہ و لکھ
<p>کھانقاہ اہلباب میں جہاں نور شمس کی تابانی ہو کھانقاہ اہلباب میں جہاں نور شمس کی تابانی ہو</p>	<p>آں آں میں کتنا سوچوں کتنی سوچوں کتنی سوچوں کتنی سوچوں کتنی سوچوں کتنی سوچوں کتنی سوچوں</p>	<p>کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے</p>
<p>راضی ہو سے ہم خوب پس اس علی سے بجھ سے جو ہوا کام وہ ہو گا نہ کسی سے</p>	<p>و جانے کو ترے پوے جاہن سکھ ہو اذن کہ بے اذن ترے جاہن سکھ</p>	<p>رور کے لہا قتل ہو جان علی ہی نہ لے لگی یہ پتھری آج چلی ہی</p>
<p>تو اس کی پونہ نہایت چھان تو اس کی پونہ نہایت چھان تو اس کی پونہ نہایت چھان تو اس کی پونہ نہایت چھان</p>	<p>کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے</p>	<p>جہاں میں سورج کا نور ہے جہاں میں سورج کا نور ہے جہاں میں سورج کا نور ہے جہاں میں سورج کا نور ہے</p>
<p>اس پیام کا محتسب میں یہ انعام ملیگا کو تر کا خلاصہ کو تر سے جام ملیگا</p>	<p>تو تر کا خلاصہ کو تر سے جام ملیگا کو تر کا خلاصہ کو تر سے جام ملیگا</p>	<p>آج تالی تالی پر حوضینہ پانی کے وہ مر گیا جو سوتا تھا سینہ پانی کے</p>
<p>اس تہ سے کہ نہیں کوئی پتھر اس تہ سے کہ نہیں کوئی پتھر اس تہ سے کہ نہیں کوئی پتھر اس تہ سے کہ نہیں کوئی پتھر</p>	<p>نہاں ہوا جہاں میں نہاں ہوا جہاں میں نہاں ہوا جہاں میں نہاں ہوا جہاں میں</p>	<p>کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے کون کون سے لوگوں نے</p>
<p>یہ تہ جو حاصل ہوا آج خستہ جگر کو تازہ سیت تمنا ہی ما جگر کے سپر کو</p>	<p>اس لاشکو پھر دیکھو یہ پیغام ہمارا رحمت تھے کیا خوب کیا کام ہمارا</p>	<p>سہرے میں وہ غسل کنن آج پڑو بیسر جگر صاحب مزاج پڑو</p>

<p>مثنوی کے جو کچھ میں نے لکھا ہے وہ سب میرے ہونے سے پہلے ہی لکھا گیا ہے میرے ہونے کے بعد لکھا گیا ہے میرے ہونے کے بعد لکھا گیا ہے</p>	<p>چراغِ یحییٰ بن یحییٰ رویا ہو سید ان کی شکر ہو لایا مقتلین جو جاہلوں کو پھیلے ہوئے رانی پانی کو شکر و فطام کی نشانی</p>	<p>چراغِ یحییٰ بن یحییٰ نورِ کونکے سے چریں کی آواز نورِ کونکے سے چریں کی آواز نورِ کونکے سے چریں کی آواز</p>
<p>سماں عیساں حشر کا جسے فرزند سیر بہ تر سے ہم تاج شفاعت کو سیر بہ تر سے ہم تاج شفاعت کو</p>	<p>بہ لالہ رخ اک دلیہ سے دل غیری گانا ہو اسب فاطمہ کا مانگ غیری گانا ہو اسب فاطمہ کا مانگ غیری</p>	<p>کم پوختے آئے نہ دیکھ لطف و اکرم سے کیا پیار میرا تھا مرے نہا ہی کے دم سے کیا پیار میرا تھا مرے نہا ہی کے دم سے</p>
<p>جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی</p>	<p>جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی</p>	<p>جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی جب کہ حضورؐ کی لڑائی ہوئی</p>
<p>تاریکی تو محکوم رہا حکمِ قضا کا مستے تھے مٹا کر کیا روزِ حسد کا مستے تھے مٹا کر کیا روزِ حسد کا</p>	<p>مشغول تھی لاشہ اشاہ شہدای جون عقبہ کا قبیلے کی جانب کو پھرا جون عقبہ کا قبیلے کی جانب کو پھرا</p>	<p>آفت میں خبر بھی مری لینے کو نہ آئے پیر ساعلی اکبر کا بھی دینے کو نہ آئے پیر ساعلی اکبر کا بھی دینے کو نہ آئے</p>
<p>جب تک کہ دنیا میں رہا ہے جب تک کہ دنیا میں رہا ہے جب تک کہ دنیا میں رہا ہے</p>	<p>جب تک کہ دنیا میں رہا ہے جب تک کہ دنیا میں رہا ہے جب تک کہ دنیا میں رہا ہے</p>	<p>جب تک کہ دنیا میں رہا ہے جب تک کہ دنیا میں رہا ہے جب تک کہ دنیا میں رہا ہے</p>
<p>لینے ترے زواروں کو جاوینے وقتے پہر قدم اُنکے بچھاوینے فرشتے پہر قدم اُنکے بچھاوینے فرشتے</p>	<p>حاضری بیان تاج فرمانِ تمھارا موجود دیکھی ہو یہ دربانِ تمھارا موجود دیکھی ہو یہ دربانِ تمھارا</p>	<p>لشکرِ ہفت کمر اس دکھ کے پھانے کو نہ لا پانی علی اصغر کے پلانے کو نہ آئے پانی علی اصغر کے پلانے کو نہ آئے</p>

<p>کلیات رشیدہ و لکھ ایران جو بی حد و انتہا کی حالت اسے تو ہم ہرگز نہیں سمجھ سکتے مومن برسوں اور ہفتوں میں ہونے پر کھڑے رہنے کی توفیق تو بس اللہ کا</p>	<p>کلیات رشیدہ و لکھ ایران جو بی حد و انتہا کی حالت اسے تو ہم ہرگز نہیں سمجھ سکتے مومن برسوں اور ہفتوں میں ہونے پر کھڑے رہنے کی توفیق تو بس اللہ کا</p>	<p>کلیات رشیدہ و لکھ ایران جو بی حد و انتہا کی حالت اسے تو ہم ہرگز نہیں سمجھ سکتے مومن برسوں اور ہفتوں میں ہونے پر کھڑے رہنے کی توفیق تو بس اللہ کا</p>
<p>یہاں جسے کہہ اس کے پاس خود دوس میں گویا دل زہر لکھتا ہے نہن کا اطمینان جگہ جگہ حلقوم کا دم عمران تری زینب و کثوم کا دم</p>	<p>یہاں جسے کہہ اس کے پاس خود دوس میں گویا دل زہر لکھتا ہے نہن کا اطمینان جگہ جگہ حلقوم کا دم عمران تری زینب و کثوم کا دم</p>	<p>یہاں جسے کہہ اس کے پاس خود دوس میں گویا دل زہر لکھتا ہے نہن کا اطمینان جگہ جگہ حلقوم کا دم عمران تری زینب و کثوم کا دم</p>
<p>جہاں میں لاش کی زنجیر کے گلے لگا کر پڑا ہے پہن کیا ہے جو خالق کی جو ذرا اشارت سے ہونے لگتا ہے</p>	<p>جہاں میں لاش کی زنجیر کے گلے لگا کر پڑا ہے پہن کیا ہے جو خالق کی جو ذرا اشارت سے ہونے لگتا ہے</p>	<p>جہاں میں لاش کی زنجیر کے گلے لگا کر پڑا ہے پہن کیا ہے جو خالق کی جو ذرا اشارت سے ہونے لگتا ہے</p>
<p>آریا یہ پیغام جناب احدی سے خوش جیسا ہو گئے ہیں ان سے سب بچ گئے شہر سے کی بدو امت تھی ناما کی تو اسے کی بدو</p>	<p>آریا یہ پیغام جناب احدی سے خوش جیسا ہو گئے ہیں ان سے سب بچ گئے شہر سے کی بدو امت تھی ناما کی تو اسے کی بدو</p>	<p>آریا یہ پیغام جناب احدی سے خوش جیسا ہو گئے ہیں ان سے سب بچ گئے شہر سے کی بدو امت تھی ناما کی تو اسے کی بدو</p>
<p>وہاں تو نے زخمی کی تھی کہ کیا ہے جو اس کے لیے نہیں عبادت کی تھی خوش تھی تو نے تیری</p>	<p>وہاں تو نے زخمی کی تھی کہ کیا ہے جو اس کے لیے نہیں عبادت کی تھی خوش تھی تو نے تیری</p>	<p>وہاں تو نے زخمی کی تھی کہ کیا ہے جو اس کے لیے نہیں عبادت کی تھی خوش تھی تو نے تیری</p>
<p>یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر</p>	<p>یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر</p>	<p>یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر یہاں کی سی آواز ہے پھر</p>

۱۰۰
 ہر وقت جو میرا رخ عورت کو سنسنا گیا
 اس وقت گھر سے تنگ سسور کر گیا
 ہزاروں ادب اپنے نانا کا بھلا گیا
 حلقوں کو پاپا سے بچ گیا

۱۰۱
 اقصیٰ وہ تن تھا کبھی نانا کے قدم پر
 بھائی کے قدم پر کبھی بابا کے قدم پر

۱۰۲
 اس لئے کہ نانا کے نواسے اچھے پیرا
 جیڈیر نے نانا کے لیے سپر پیارے
 عزیز شین اس طرح سے رورو کرے پیرا
 اور آتش مند دین چھائی تو زبان نکلا

۱۰۳
 بڑا بڑا بے تم پانی سے محروم برادر
 بچھ سید مسموم کے منط لوم برادر

۱۰۴
 پیر پیرا کے گرتے تھے باجالت غمناک
 اور خاک پر لڑاؤں کا شہدہ دین کا شہ پیرا
 اتنے میں جو ہوتا اور گویا بیان حکم پیرا
 نرہرا پیرا کے خلید میں لیکر شہ پیرا

۱۰۵
 لو لکیر نہیں تاب بیان لہجہ خیرین میں
 نرہرا پیرا کے عجب مددہ تھا فرسوس برین میں